سوال

قرآن کریم اپنے حفظ سے پڑھنا افضل ہے کہ مصحف سے دیکھ کر

جواب

الحمدللہ

نماز کے بغیر مصحف کو دیکھ کر پڑھنا افضل ہے کیونکہ اس میں غلطی کا امکان کم اور حفظ کے زیادہ قریب ہے لیکن اگر قرآن کو دیکھے بغیر اپنے حفظ سے پڑھنا اس کے خشوع کو زیادہ کرتا ہو تو یہ زیادہ بہتر ہے ۔

اور نماز میں افضل یہ ہے کہ وہ اپنے حفظ سے پڑھے اس لیے کہ مصحف دیکھ کر پڑھنے سے اس کو کئی کام کرنے پڑیں گے جو کہ اس کے خشوع میں خلل انداز ہونے کا باعث بنیں گے مثلا مصحف اٹھانا اور بار بار صفحہ پلٹنا ، اور دیکھنا اور اسے جیب میں ڈالنا اور اسی طرح قیام کی حالت میں وہ ایک ھاتھ بھی دوسرے پر باندھ نہیں سکتا ۔

اور ہو سکتا ہے کہ اگر وہ مصحف کو اپنی بغل میں رکھے تو رکوع اور سجود میں کہنیوں کو اپنے جسم دور بھی نہیں کر سکتا ، اسی بنا پر ہم نے نماز کی حالت میں حفظ کیا ہوا قرآن کریم پڑھنے کو راجح کہا ہے اور دیکھنے پر ترجیح دی ہے ۔

اور اسی طرح ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ بعض مقتدی امام کے پیچھے قرآن مجید لے کر کھڑے ہوتے ہیں تو یہ کام ان کے لائق نہیں کیونکہ اس میں وہی امور پائے جاتے ہیں جو کہ ہم نے ابھی اوپر ذکر کیے ہیں ، اور پھر اس لیے بھی کہ ان کو اس کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ان کو امام کی متابعت کرنی چاہئے ۔

جی ہاں اگر یہ فرض کیا جائے کہ امام کا حفظ صحیح نہیں اور امام نے کسی ایک مقتدی کو کہا ہو کہ تم مصحف سے دیکھ کر سنو اور غلطیاں نکالو تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ۔ ۔